سوال

(338) طلاق کے اسباب

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ
آپ کی نظر میں طلاق کے کیا اسباب ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق کے اسباب بہت ہیں جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ خاوند اور بیوی کے درمیان عدم موافقت وہ اس طرح کہ کسی ایک کی طرف سے دوسرے کے لیے محبت نہ ہو، یا پھر دونوں ہی ایک دوسرے سے محبت نہ کریں۔

2۔ عورت کا بداخلاق ہونا یا نیکی اور خیر کے کاموں میں شوہر کی اطاعت نہ کرنا۔

3۔ خاوند کا بداخلاق ہونا، عورت پر ظلم وزیادتی کرنا۔ اس کے ساتھ ناانصافی کرنا اور اس کے حقوق ادا نہ کر سکنا۔

4۔ بیوی اپنے خاوند کے حقوق ادا نہ کر سکتی ہو۔

5۔ دونوں میں سے کسی ایک کا گناہ میں بتلا ہونا یا دونوں کا ہی گناہ میں ملوث ہونا جس کی وجہ سے ان کے حالات بگڑ جائیں اور پھر طلاق ہو جائے۔ مثلاً خاوند نشے کا عادی ہو یا سگریٹ ہو یا بیوی نشہ کرتی ہو یا سگریٹ نوش ہو وغیرہ۔

6۔ بیوی کے ساس یا سسر کے ساتھ معاملات خراب ہوں اور وہ ان کے ساتھ حکمت سے پیش نہ آسکے۔

7۔ بیوی کا خاوند کے لیے پاک صاف اور بن سنور کر نہ رہنا اور عمدہ لباس وخوشبو استعمال نہ کرنا، اسی طرح اچھی اور محبت بھری گفتگو نہ کرنا اور ہشاش بشاش چہرے کے ساتھ نہ ملنا وغیرہ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص424

محدث فتویٰ